

اسی طرح نشیب و فراز ختم ہو گا اور یہی فطری اعتدال و توازن کی روشن دلیل ہے۔  
**۳۔ لغات۔** جلوہ تماشا : حسن کا تماشا دکھانے والا۔ وہ حسن جو دیکھے جانے کے قابل ہے۔

**پرواز : جلا، صیقل، آرائش۔**

**شرح :** یقیناً محبوب کا وصال حسن کے جلوے دکھانے والا ہے، یعنی وصال میں ہمیں حسن سے بہرہ ور ہونے کا پورا موقع ملے گا۔ یہ درست سہی، لیکن ہماری طبیعت کب برداشت کر سکتی ہے کہ انتظار کے آئینے کو صیقل کرتے اور جلا دیتے ہیں۔ مطلب یہ کہ وصال کتنی ہی محبوبیوں کا مرکز ہو، مگر ہم میں اتنی ہمت نہیں کہ حد درجہ لمبی مدت تک انتظار کرتے رہیں۔

**۴۔ لغات۔ آفتاب پرست : سورج کو پوجنے والا۔**

**شرح :** عاشق کی خاک کا ذرہ ذرہ بدستور سورج کو پوج رہا ہے۔ دیکھیے خاک ہونے اور مرجانے پر بھی جلوہ ناز کا شوق زائل نہ ہوا۔

ذرے کے آفتاب پرست ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ذرہ وجود حقیقی پر مفتون ہے۔ اسی سے چمک دمک حاصل کرتا ہے اور اسی میں مل جانے کا آرزو مند ہے۔

**۵۔ لغات۔ کاسۂ گردوں : آسمان کا کاسہ۔**

**خاک اندازہ :** وہ ظرف جس میں فرش کی صفائی کے بعد کوڑا کرکٹ ڈال کر باہر پھینکتے ہیں۔

**شرح :** اے غالب! جنون کے شراب خانے کی وسعت و کشادگی کا حال کچھ نہ پوچھ۔ بس اتنا سمجھ لے کہ یہ آسمان جو ایک ساغرِ مناظر ہے، اس میں جانے میں صرف اتنی حیثیت رکھتا ہے کہ اس کوڑا کرکٹ ڈال کر باہر پھینک دیتے ہیں۔ مولانا طباطبائی درست فرماتے ہیں کہ آسمان کو مٹی یا کوڑا کرکٹ ڈال کر باہر پھینکنے کا آلہ بتانے سے مقصود یہ ہے کہ وہ نہایت حقیر چیز ہے۔

”کاسۂ گردوں اس اعتبار سے کہ کرۂ خاک کو محیط ہے، خاک اندازہ کی